رجسٹرڈ نمبر ڈی نمبر ۲۲۳

ماہنامہ

شانِ ہند

دہلی

جلد نمبر ۲۰ — اپریل سنہ ۶۲ء — شمارہ نمبر

مشاعرۂ کوچن کی طرحی غزل

از محترمہ روحی دہلوی

۱۰/ اپریل سنہ ۶۲ء کو ایک طرحی مشاعرہ کوچن میں منعقد ہوا۔ حضرت افقر موہانی مدظلہٗ العالے کو حسبِ ذیل مصرع شعراء کی پردازِ فکر کے لئے دیا گیا تھا۔ ع مجھے جنت نہ ملتی کاش اُن کا آستاں ملتا
روحی صاحبہ اس مشاعرہ میں مدعو تھیں مگر چند وجوہات کے باعث مشاعرہ میں شمولیت نہ فرما سکیں۔ چنانچہ ان کی طرحی غزل پیش کی جا رہی ہے۔ (ادارہ)

اگر میری جبیں کو تیرا سنگِ آستاں ملتا
تو مجھ کو دہرِ فانی میں سکونِ جاوداں ملتا

ترے غم کی عنایت سے اگر محروم رہ جاتے
تو پھر ہم کو لطفِ سوز و سازِ دل کہاں ملتا

ہمارے نقشِ پا کام آگئے اے قافلے والو
وگرنہ عمر بھر تم کو نہ منزل کا نشاں ملتا

نہ بھولے سے کبھی دیر و حرم کی آرزو کرتے
اگر تقدیر سے ہم کو درِ پیرِ مغاں ملتا

اگر چشمِ حقیقت بیں سے کوئی دیکھتا روحی
تو ہر قطرے میں پنہاں ایک بحرِ بیکراں ملتا

ودیا پرکاش سرور تونسوی پرنٹر و پبلشر نے بیری آرٹ پریس دہلی سے چھپوایا اور دفتر شانِ ہند کمرہ نمبر 12 آزاد ہند ہوٹل جامع مسجد اردو بازار دہلی سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: سرور تونسوی

آپ کے نام

شانِ ہند کی اشاعت میں التوا

شانِ ہند کی اشاعتِ گذشتہ میں یہ عرض کیا گیا تھا کہ ماہ اپریل اور مئی کے دو شمارے ماہِ مئی میں حوالہ ڈاک کر دیئے جائینگے۔ مگر ہوا یہ کہ عید الفطر کے موقع پر منشی خلیل الدین خوشنویس اپنے گھر بجنور تشریف لے گئے اور اس وقت تک واپس نہیں آئے۔ مختار حسین صاحب کا بھی یہی حال ہے۔ نیز ان دوران میں مشاعروں اور مقدموں کا یہ عالم رہا کہ ایک دن بھی چین سے دہلی میں رہنا نصیب نہ ہوا ۳۰ مارچ کو سنگیت کلا مندر کلکتہ کے مشاعرہ میں شرکت کے لئے کلکتہ گیا۔ وہاں سے واپسی پر ۲ اپریل کو مین پوری کے مشاعرہ میں شمولیت کی۔ ۴ اپریل کو دہلی آیا تو دو تین دن مقدمات کی پیروی میں گذر گئے۔ ۸ اپریل کو انبالہ چھاؤنی کے مشاعرہ میں شرکت کی اور وہیں سے رات کو فرنٹیئر میل سے سُر سنگار سنسد بمبئی کے مشاعرہ میں شرکت کے لئے بمبئی روانہ ہو گیا۔ ۱۴ اپریل کو دہلی واپس آیا تو ۱۶ اپریل کو لکسر کے مشاعرہ میں شرکت کی۔ ہردوار وغیرہ ہوتے ہوئے ۱۹ اپریل کو دہلی آیا تو ۲۴ اپریل کو دہلی میں چل رہے پانچ مقدمات کی پیشی بھگتنے کی تیاری کرتا رہا۔ ۲۸ اپریل کو مقدمہ اعظم گڈھ میں حاضری کے لئے لکھنؤ روانہ ہوا کیونکہ ۳۰ اپریل کو اس مقدمہ میں پیشی تھی۔ اعظم گڈھ میں چند مجبوریوں کے باعث ۷ مئی تک رہنا پڑا۔ اعظم گڈھ سے ۷ مئی کی صبح کو دہلی واپس آیا تو ایک ہفتہ بیمار رہا۔ ان حالات میں اپریل کی اشاعت موجودہ حالت میں پیش کی جا رہی ہے یہ شمارہ خریداروں کی میعاد خریداری میں شمار نہیں کیا جائیگا۔ مئی کا شمارہ انشاءاللہ یکم جون کو حوالہ ڈاک کر دیا جائیگا۔ اور یہ شمارہ شانِ ہند کی سابقہ روایات کے عین مطابق ہوگا۔

مقدمہ اعظم گڈھ

اس مقدمہ میں اب ۲۴ مئی کی پیشی ہے۔ اس روز استغاثہ اپنی شہادتیں پیش کرے گا۔ اکثر حضرات لکھتے ہیں کہ مقدمہ کے حالات شانِ ہند میں تفصیل سے شائع کئے جاتے رہیں تاکہ انھیں حالات سے واقفیت ہوتی رہے۔ اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ مقدمہ کے دوران میں تفصیلات کی اشاعت بعض اوقات نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ مقدمہ کا فیصلہ ہوتے ہی تمام کارروائی شائع کی جائیگی۔ بلکہ "مقدمۂ اعظم گڈھ" کے عنوان سے ایک اشاعتِ خاص شائع کی جائیگی۔

مقدمات پریس ایکٹ

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر شانِ ہند کے خلاف پریس آفیسر نے جناب ایس۔ کے۔ تیاگی مجسٹریٹ درجہ اوّل دہلی کی عدالت میں پانچ مقدمات پریس ایکٹ کے تحت دائر کئے ہیں۔ مراری فائن آرٹ کے مالک جو پاپولر پریس کے کیپر ہیں اور راقم الحروف کی ان مقدمات میں ضمانتیں وغیرہ ہو چکی ہیں۔ ۱۶ مئی کی پیشی پر عدالت نے یہ حکم دیا ہے کہ آئندہ پیشی مورخہ ۱۲ جون کو استغاثہ اپنی شہادتیں پیش کرے۔

مشاہیر نمبر

مئی کی اشاعت کے بعد جون کی اشاعت بہت جلد پیش کی جائیگی اور اسکے بعد مشاہیر نمبر کا حصہ اوّل پیش کیا جائیگا۔

(ادارہ)

کیف و تصور

شہرت بخاری!

رُک جائے سانس وصل کے ساماں نہ کیجئے
جوں لالہ دل کے داغ نمایاں نہ کیجئے

پی جائیے جو دل پہ گزر جائے پیار میں
جنگل بسا کے پھر اسے ویراں نہ کیجئے

رُخ پر شفق کھلائیے، آنکھوں میں چاندنی
اپنا بنا کے ان کو پشیماں نہ کیجئے

کوئی تو امتیاز رہے خوب و زشت میں
آئینے کی طرح انھیں حیراں نہ کیجئے

زنہار صرفِ راہ نہ ہو جوہرِ خیال!
دل کے لہو کو زینتِ مژگاں نہ کیجئے

اس شمع کی طرح جو سرِ شام بجھ گئی
گھر کو حریفِ گورِ غریباں نہ کیجئے

شہرت خدا کے واسطے بس اپنے آپ تک
محفل کو وقفِ دردِ پریشاں نہ کیجئے

منظر کلیمی (رامپور)

کون تیرے لئے تباہ نہیں
دل نہیں، جان نہیں، نگاہ نہیں

ایک جھکی ہوئی نظر کے سوا،
اور کوئی پرا گناہ نہیں

ایک میں بدنصیب ہوں محروم
ورنہ کس پر تری نگاہ نہیں

بزم میں اس قدر تغافل کیوں
کیا مری تم سے رسم و راہ نہیں

کیوں نثار دوں جان و دل تجھ پر
کیا میں اپنا ہی خیر خواہ نہیں

وہ تو بیٹھے ہیں سامنے منظر
اور یہاں جراتِ نگاہ نہیں

حبیب انصاری (ملتان)

کس طرح زندگی گزاریں ہم
کوئی بھی تو خلش نہیں پیہم

لاکھ عنوان غزل کو دیتی ہے
تیری پازیب کی حسین چھم چھم

پیرہن چاک لوگ پھرتے ہیں
غالباً ہے بہار کا موسم

کون رُلائے گی پھول کو یہ ہنسی!
یہ تبسم نہیں ہے جرمِ کرم

دل کو ہر لحظہ شاد رکھتے ہیں
کس قدر ہیں مہربان تیرے غم

شامِ غم بخش کے کاش انصاری
ہے تری جستجو میں صبحِ الم!

سرفراز عامر (لاہور)

ہر سانس کے دامن پہ منقش ہے تری یاد
یوں قلبِ پریشاں میں ترا غم ہوا آباد

شوریدہ سروں نے نئی بستی بسائی
اے ماہ وشو تم سے تو اک دل نہ ہوا شاد

گزرے ہیں شب و روز اسی کوہ کنی میں
ہم جان مگر دے نہ سکے صورتِ فرہاد

پھولوں کا تو کیا ذکر بہاروں کے خدا گواہ
ہر خار کے گا میرے اخلاص کی روداد

سوچا تھا تری بزم کا پھر رُخ نہ کریں گے
لے آئی مگر کھینچ کے پھر لذتِ بیداد

یہ کتابیں منگائیے پسند نہ آئیں تو واپس کر دیجئے

حسب ذیل کتابیں آپکے پاس ہونی اس امر کی دلالت کر سکیں گی کہ آپ واقعی صاحب ذوق ہیں۔ ان کتابوں کے [illegible] میں یہ شرط ہے کہ اگر کوئی کتاب پسند نہ آئے تو اسے شوق سے واپس کر سکتے ہیں۔

سحر غزل
حضرت ساحر ہوشیارپوری کا تازہ ترین مجموعہ کلام جس کے متعلق اہل سخن حضرات کا یہ کہنا ہے کہ سنہ ۱۹۵۹ کی یہ بہترین شعری پیشکش خوبصورتی کے لحاظ سے بھی اپنا ثانی نہیں رکھتی، قیمت تین روپے۔

آتش گل
حضرت جگر مرادآبادی کا تازہ مجموعہ کلام جس پر پنڈت نہرو نے پانچ ہزار روپیہ کا انعام عطا فرمایا۔ حضرت جگر مرادآبادی کی یہ انعامی یادگار خرید کر آپ یہ ثابت کیجئے کہ حکومت ہند نے واقعی صحیح قدم اٹھایا۔ سفید گلیزڈ کاغذ، قیمت پانچ روپیہ۔ جگر کا پہلا مجموعہ کلام "شعلۂ طور" قیمت پانچ روپے۔

کلیات حسرت موہانی
حضرت حسرت موہانی مرحوم کا تمام کلام کلیات حسرت موہانی میں جمع کر دیا گیا ہے، یہ ضخیم کلیات بہت کم تعداد میں چھاپی گئی ہے کاغذ کی گرانی کے باعث شاید دوبارہ نہ چھپ سکے۔ بہت کم جلدیں باقی رہ گئی ہیں۔ فوراً منگوایئے۔ قیمت سات روپے پچاس نئے پیسے۔

کلیات اقبال
شاعر مشرق حضرت علامہ ڈاکٹر اقبال کے چار اردو کلام (بانگ درا، ضرب کلیم، بال جبریل اور ارمغان حجاز کا اردو حصہ) کلیات اقبال میں شائع کیا گیا ہے۔ نیا ایڈیشن جو اصلاح کے بعد شائع ہوا ہے، سفید کاغذ۔ قیمت چھ روپے۔

کلیات اختر شیرانی
شاعر رومان حضرت اختر شیرانی مرحوم کا تمام کلام کلیات اختر شیرانی میں جمع کیا گیا ہے۔ کتاب نہایت خوبصورت چھاپی گئی ہے۔ قیمت آٹھ روپے۔

فرہنگ عامرہ
اردو لغات اس سے بڑھ کر ہندوستان و پاکستان میں نہ مل سکیگی اس میں چالیس ہزار ہندی الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ قیمت نیا ایڈیشن ساڑھے سات روپے (بہت کم جلدیں باقی رہ گئی ہیں)

شاہنامۂ اسلام
خاں صاحب ابوالاثر حفیظ جالندھری کا شاہنامۂ اسلام جو اسلامی تاریخ کا ایک بیش بہا منظوم شاہکار ہے چار حصص میں، بہت کم تعداد میں رہ گیا ہے، گلیزڈ کاغذ پر چاروں حصے بارہ روپے، رف کاغذ پر آٹھ روپے۔

کلیات اکبر الہ آبادی
طنز و مزاح کے بادشاہ حضرت اکبر الہ آبادی کا یہ کلیات حال ہی میں بہترین انداز میں شائع کیا گیا ہے، طنز و مزاح کا یہ سمندر کچھ عرصہ بعد کسی قیمت پر بھی نہ مل سکے گا۔ قیمت حصہ اول پانچ روپیہ دوم و سوم چھ روپے۔

حضرت جوش ملیح آبادی
کے تازہ ترین مجموعہ کلام سموم و صبا قیمت آٹھ روپے اور سرود و خروش سات روپے۔ شعلہ و شبنم چھ روپے۔

شرح دیوان غالب
(از حضرت جوش ملسیانی) قابل دید اور ادبی تحفہ نایاب چیز، قیمت چھ روپے۔

مولانا ابوالکلام آزاد
اس نام سے یہ کتاب حال ہی میں شائع ہوئی ہے جس میں ہند و پاکستان کے بہترین اور مستند اہل قلم حضرات کے مولانا کے متعلق سیر حاصل مضامین شائع کئے گئے ہیں۔ مولانا سے عقیدت رکھنے والے حضرات کیلئے یہ کتاب ایک تحفہ ہے قیمت [illegible]

شمیم انور
جناب فیاض علی صاحب مرحوم کے یہ دو بہترین ناول جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جس اردو خواں نے یہ ناول نہیں پڑھے اس نے اردو کو پڑھا ہی نہیں۔ قیمت شمیم ۲/۸ اور انور ۲/۸

مکتبہ شان ہند دہلی ۶